

سوال

میں ایک ہوائی کمپنی میں مدیر ہوں اور کمپنی کی مصلحت کی خاطر بعض مسافروں کے زائد وزن سے چشم پوشی کرتا ہوں تاکہ وہ اس ائیر لائن پر سفر کریں ، لہذا جب وزن بیس کلو سے زائد ہو تو اس کا کرایہ نہیں لیتا تاکہ وہ اس ائیر لائن کے مستقل گاہک بن جائیں اور دوسری کمپنیوں کی جانب سے بھی انعامات آتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ وزن زیادہ ہونے کی صورت میں جو چشم پوشی کرتے ہیں اگر تو اس کا علم کمپنی کو ہے اور اس کی اجازت سے کرتے ہیں اور کمپنی اسے اپنے گاہک بنانے کا وسیلہ شمار کرتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اور اگر یہ آپ کا شخصی اجتہاد اور انفرادی فعل ہے اس میں ان کی اجازت شامل نہیں اور نہ ہی انہیں علم ہے تو پھر آپ ایسا نہ کریں کیونکہ آپ کو یہ حق نہیں کہ کسی دوسرے کے حق سے چشم پوشی کریں ۔

(شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ جواب پڑھا گیا تو انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی) ۔

اور تھوڑی بہت قیمت کے انعامات مثلاً سالانہ کیلنڈر اور ڈائری اور میز پر گلاس رکھنے کا سٹینڈ اور اسی طرح دوسری چھوٹی چھوٹی اشیاء جن پر کمپنی کی علامات یا نام لکھا ہوتا ہے اپنی مشہوری کے لیے تقسیم کرتی ہیں وہ آپ کو بھی دیتے ہیں اور دوسروں کو بھی اور صرف آپ کے لیے خاص نہیں بلکہ سب پر تقسیم کیے جاتے ہیں اس لیے آپ بھی لے سکتے ہیں -

اور اگر وہ صرف خاص آپ کے لیے ہو یا پھر قیمتی ہواور وہ آپ کو دین تو آپ نہ لیں کیونکہ یہ رشوت کی ایک قسم ہے ، اور پھر آپ کمپنی سے اپنے کام کی تنخواہ لیتے ہیں اس لیے آپ اپنے کام پر کسی دوسرے سے کچھ نہ لیں ، اور اسی طرح جو قیمت کے ہدیہ کے معنی میں ہو مثلاً ڈسکاؤنٹ اسے آپ قبول نہ کریں ، بلکہ آپ کسی دوسرے شخص سے خریدیں جو آپ کو جانتا نہ ہو ۔

اس کا ضابطہ اور قاعدہ یہ ہے کہ : آپ یہ دیکھیں کہ اگر آپ اس منصب کے علاوہ کسی اور جگہ ہوتے اور ائر لائن میں مدیر نہ ہوتے یا مثال کے طور پر آپ طالب علم ہوتے یا ملازمت کے بغیر تو کیا آپ کو وہ یہ ہدیہ اور ڈسکاؤنٹ دیتے یا



نہیں ؟ ، تو اس بنا پر آپ کوجوکچھ دیا جارہا ہے اس کے لینے کا حکم معلوم کرسکتے ہیں ۔
واللہ اعلم ۔